Hira Younas - Batch 50 -

Date: may - 2023 -

Translation

1- عام لوگوں کا خیال ہے کہ ملک کے قانون اور فرد کی آزادی ایک دوسرے کی ضد ہوتے ہیں
بظاہر یہ بات غلط معلوم نہیں ہوتی۔ ہر قانون شہریوں پر کوئی نہ کوئی پابندی عائد کرتا ہے۔
اگر ملک میں قانون کی تعداد زیادہ ہو تو مجموعی طور پر پابندیاں بھی زیادہ ہوتی ہیں۔ زیادہ پابندیوں
سے فرد کی آزادی ان کے بوجھ تلے دب کر رہ جاتی ہے۔ اس کے برعکس قوانین کی تعداد کم ہو تو
شہریوں کی آزادی کا دائرہ وسیع ہوتا ہے۔

It is a general perception that law of state and personal freedom are contrary to each other. Apparently this doesn't seem wrong. Every law implements some restrictions on citizens. If the laws of a country are greater in number, then the restrictions are also increased. People cannot endure so many restrictions. On the contrary, the lesser the restriction, the greater the people can enjoy their freedom.

2- دنیا کی ہر قوم کا نظامِ تعلیم اپنے قوم کی مزاج سے ہم آہنگ ہوتا ہے جو قومی اور ملی مقاصد کی
تشکیل و تکمیل کرتا ہے اور قوم مطلوبہ مقاصد کیلئے سرگرم عمل رہتی ہے چنانچہ کسی قوم کا
نظامِ تعلیم وہ ہمہ گیر نظامِ تربیت ہے جس کے تحت قوم کے افراد کی ذہنی صلاحیتوں کو پروان
چڑھانے اور ان کی سیرت و کردار کی تعمیر میں مدد ملتی ہے۔ نظامِ تعلیم افراد کی تربیت اس انداز سے کرتا
ہے کہ افراد قوم کی تقدیر بدل دیتے ہیں۔

Every nation's educational system is in accordance with the nature of its nation that achieve and fulfils its national and communal interests, and the nation works towards achieving that goal. So, the educational system of a nation is that institution which not only works on improving mental aptitude of people but also helps in character building. The educational system train the nation in such a way that they are able to shape their future.

3- پاکستان افغانستان میں امن کیلئے پرعزم ہے کیوں کہ افغانستان میں امن پاکستان کیلئے
انتہائی اہم ہے۔ تاریخی تناظر میں دیکھا جائے پاکستان اور افغانستان پڑوسی برادر اسلامی ملک
ہونے کے ناطے تاریخی، ثقافتی، لسانی رشتوں میں جڑے ہوئے ہیں۔ یہ رشتے اٹوٹ ہیں۔ دونوں کا انحصار
ایک دوسرے پر ہے اور دونوں الگ الگ رہ بھی نہیں سکتے۔ پاکستان کا موقف روزِ اول سے
یہی رہا ہے کہ افغانستان کے مسئلے کا سیاسی حل نکالا جائے۔ اس موقف کی حمایت چین بھی

کرتا ہے۔ اس ضمن میں چین نے کہا ہے کہ افغان تنازعہ کا افغان قیادت میں ہونے والے
امن مذاکرات سے ہی حل ممکن ہے۔ پاکستان اور چین اسٹریٹجک شراکت داری کے لیے
افغان تنازعہ کو مذاکرات کے ذریعے حل کرنے میں اپنا کردار ادا کریں۔

Pakistan is bent upon secering peace in Afghanistan, as peace in Afghanisten is extremely important for Pakistan. If ~~we see~~ observed from historical point of view, Pakistan and Afghanistan being neighbouring, Islamic countues, are strong together in historic, cultural and linguistic bonds. This bond is unbreakable. Both of them rely on each other, and nether can live without the other. Pakistan's stance from day one has been that a political way out should be seeked for the Afghan dispute. China too, supports this stance. In this context, China has said that Afghan led government can only settle the Afghanistan dispute through peaceful negotiations. Pakistan and China should work upon settling Afghan dispute through negotiation for their strategic partnership.

4۔ اپنے پوشیدہ عیبوں کو معلوم کرنے کے لیے یہ دیکھنا ضروری ہے کہ ہمارے دشمن ہم کو کیا کہتے ہیں۔ ہمارے
دوست اکثر ہمارے دل کے موافق ہماری تعریف کرتے ہیں۔ اول ہمارے عیب ان کو عیب لگتے
ہی نہیں یا پھر ہماری خاطر کو ایسا عزیز رکھتے ہیں کہ اس کو رنجیدہ نہ کرنے کے خیال سے ان کو
چھپاتے ہیں۔ یا پھر ان سے چشم پوشی کرتے ہیں۔ برخلاف اس کے ہمارا دشمن ہم کو خوب ٹٹولتا ہے اور
کونے کونے سے ڈھونڈ کر ہمارے عیب نکالتا ہے۔ گو دشمنی چھوٹی بات کو بڑا بنا دیتا ہے۔ دوست ہمیشہ اپنے
دوست کی نیکیوں کو بڑھاتا ہے اور دشمن عیبوں کو۔ اسلئے ہمیں اپنے دشمن کا زیادہ احسان مند ہونا چاہیئے کہ وہ
ہمیں ہمارے عیبوں سے مطلع کرتا ہے۔ اس تناظر سے دیکھا جائے تو دشمن دوست سے بہتر ہے

In order to seek our hidden flaws it is important to know what our enemies consider us. Our friends mostly praise according to our will. ~~First~~ Either, they don't even consider our flaws to be serious or they have to be mum about our flaws lest they hurt us, thats why they turn a blind eye towards them. On the contrary our enemies weigh us and try to seek our each and every bad aspect. All my enemies make fuss about any even small things. A friend always focus on our brighter side and enemy on our darker side. thats why we need to be thankful to our enemies as they help us focus on our short comings. From this perspective, an enemy is better than friend.